روزنامہ

(1913ء سے جاری شدہ)

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 2 ۔ اپریل 2015ء 12 جمادی الثانی 1436 ہجری 2 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 75

جنت میں کنواں

مسلمان جب ہجرت کر کے مدینہ آئے تو ان کا ایک بہت بڑا مسئلہ پانی کی فراہمی کا تھا۔ بئر رومہ ایک ہی بڑا کنواں تھا جو ایک یہودی کی ملکیت تھا اور وہ اس کا پانی بیچا کرتا تھا۔ آنحضرت ؐ نے مسلمانوں کی تکالیف دیکھ کر تحریک فرمائی کہ کوئی بئر رومہ خرید کر مفت پانی کا انتظام کر دے۔ میں ایسے شخص کے لئے جنت میں کنوئیں کی ضمانت دیتا ہوں۔ اس وقت حضرت عثمانؓ آگے بڑھے۔ حضرت عثمانؓ نے اس کنوئیں کی منہ مانگی قیمت بارہ ہزار درہم ادا کر دی اور خوشی خوشی جا کر وہ تحفہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آنحضرت بہت خوش ہوئے اور حضرت عثمانؓ غنی کو جنت کی خوشخبری عطا فرمائی۔ (بخاری کتاب المناقب باب مناقب عثمانؓ صفحہ 54)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”جو کوئی میری موجودگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا، میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ...... ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ جو اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص:397)

”اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے کچھ تم پر فرض نہیں کر سکتا تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔“ (روحانی خزائن جلد 3 صفحہ:34)

حضرت اقدس نے 30 دسمبر 1891ء کے اشتہار میں جلسہ سالانہ کے متعلق فرمایا:

”کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا سرمایا خرچ سفر کے لئے روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو...... گویا یہ سفر مفت میسر آجائے گا“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ:249)

17 مارچ 1892ء کو حضرت مسیح موعود نے جالندھر سے ایک اشتہار دیا جس میں تحریر فرمایا:

”اس عاجز کے ایک مخلص دوست جو سلسلہ مبائعین میں داخل ہیں اور خاص مکہ معظّمہ کے رہنے والے ہیں۔...... مدت چار سال اس انتظار میں رہے کہ...... کسی قدر باسامان ہو کر اپنے وطن مقدس کی طرف مراجعت فرماویں لیکن اللہ جلشانہ کی مشیت سے آج تک ایسا اتفاق نہ ہو سکا۔...... لہٰذا میں محض للہ اپنے تمام بھائیوں کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ...... اپنے اس غریب بھائی اور مسافر...... کی اپنی مقدرت اور وسعت کے موافق ہمدردی اور خدمت کریں...... اس چندہ کے لئے میں نے یہ انتظام کیا ہے کہ اس روپیہ کے تحویل دار منشی رستم علی ڈپٹی انسپکٹر ریلوے پنجاب لاہور مقرر کئے گئے ہیں۔“ (مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 259)

حضور انور کے خطبہ جمعہ کے وقت کی تبدیلی

لندن میں اوقات کی تبدیلی کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مؤرخہ 3/ اپریل 2015ء سے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5 بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں اور اس روحانی مائدہ سے فیض یاب ہوں۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے)

ہر تین ماہ میں ایک کتاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریرات حضرت مسیح موعود کے متعلق فرماتے ہیں:۔

”ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعود موجود ہوں اور زیر مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو...... احباب ہر تین ماہ میں کم از کم حضرت مسیح موعود کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں اور خریدنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ حضور نے جو آخری کتاب تصنیف فرمائی اسے پہلے خرید کر پڑھیں اور پھر اس سے قبل کی کتب علی الترتیب خریدتے چلے جائیں کیونکہ آخری دور کی کتب حضور نے عوام کو مخاطب کر کے نہایت عام فہم اور آسان زبان میں تصنیف فرمائیں جبکہ ابتدائی زمانہ کی کتب علماء کو مخاطب کر کے لکھی گئیں جن کی وجہ سے وہ بہت گہری اور دقیق ہیں۔ لیکن بہر حال وہ بھی بیشمار اور نہایت لطیف اور پر معارف نکات پر مشتمل ہیں۔“ (الفضل 29۔اکتوبر 1977ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقائق و معارف کے اس خزانے سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ: نظارت اشاعت ربوہ)

سوئمنگ پول سیزن کا آغاز

سوئمنگ پول سیزن 2015ء ماہ اپریل میں شروع ہو جائے گا۔ تمام خدام، اطفال اور انصار استفادہ کر سکتے ہیں۔ ممبر شپ شروع کر دی گئی ہے۔ ممبر شپ فارم سوئمنگ پول سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مجلس مشاورت پاکستان 2015ء کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

عہدیداران کے عملی نمونہ سے جماعت کے ایک بڑے طبقہ کی کمزوریاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں

اپنے آپ کو بھی اور افراد جماعت کو بھی زیادہ سے زیادہ MTA سے منسلک کردیں

خطبات میں جن باتوں کی نصیحت کی جاتی ہے ان پر عملدرآمد کے لئے احباب کو یاددہانی کراتے رہیں

لندن
18-3-15-K

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا کہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی شوریٰ 20مارچ سے شروع ہو رہی ہے اس کے لئے کوئی پیغام بھجوائیں۔

اللہ تعالیٰ اس شوریٰ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور احسن رنگ میں اپنی آراء پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جو مشورے ہوں اور جن کی آخری منظوری ہو جائے اس پر اللہ تعالیٰ عملدرآمد کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

گزشتہ کئی سالوں سے میں آپ کو کافی تفصیلی پیغام بھیج رہا ہوں جن کا خلاصہ یہی ہے کہ افراد جماعت پاکستان جہاں اپنی جانی اور مالی قربانیوں میں صف اول میں شامل ہیں وہاں بعض تربیتی امور میں کچھ کمزوریاں نظر آتی ہیں۔ پس اس طرف مردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی مسلسل توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ شوریٰ کے ممبران کو، عہدیداروں کو اور افراد جماعت کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی اعتقادی حالتوں کے ساتھ عملی حالتوں کے بھی اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے افراد جماعت احمدیہ کو جب بھی کسی بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے تو انہوں نے عموماً فوری مثبت ردعمل ہی دکھایا ہے۔ لیکن بعض طبقوں کی طرف سے کمزوریاں جب نمایاں ہو کر ابھریں تو زیادہ خطرناک نظر آتی ہیں۔ اس لئے خاص طور پر عہدیداران اپنے آپ کو جماعت کے سامنے عملی نمونہ بنا کر پیش کرنے کی کوشش کریں۔ اگر عہدیداران کے عملی نمونے قائم ہو جائیں تو جماعت کے ایک بہت بڑے طبقہ کی جو بنیادی کمزوریاں ہیں وہ خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔ پس جہاں آپ شوریٰ میں اور فیصلے کر رہے ہوں وہاں شوریٰ کے ممبران بھی اور عہدیداران بھی یہ ذمہ داری ادا کرنے کا عہد کریں کہ وہ اپنے آپ کو بھی اور افراد جماعت کو بھی زیادہ سے زیادہ MTA کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کریں گے۔

اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے MTA پر علاوہ میرے خطبات اور تقریروں کے ہر قسم کے دیگر پروگرام بھی آتے ہیں جن سے اکثر علمی اور تربیتی پہلوؤں کا احاطہ ہو جاتا ہے اور جن کے سننے سے بچوں سے لے کر بڑوں تک ہر ایک کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے اس طرف بہت توجہ کریں۔ بہرحال اس ضمن میں اس خوش کن پہلو کا بھی ذکر کر دوں کہ گزشتہ دنوں مجھے بعض لوگوں کے خطوط سے علم ہوا جو یورپ سے پاکستان کے سفر پر گئے تھے کہ **اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے گزشتہ خطبات کی وجہ سے اب احباب جماعت کی (بیوت الذکر) میں حاضری میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔** وہی لوگ جنہوں نے پہلے اپنے خطوط میں (بیوت الذکر) کی حاضری کے بارہ میں تحفظات کا اظہار کیا ہوتا تھا، اس دفعہ انہوں نے کافی تعریف کی ہوئی ہے۔ پس جہاں تک افراد جماعت کا تعلق ہے وہ تو خلافت سے اپنے تعلق کی وجہ سے ہمیشہ ہر نصیحت پر مثبت ردعمل دکھاتے ہی ہیں لیکن چونکہ انسانی کمزوریوں کی وجہ سے ایسے معاملات میں کچھ عرصہ کے بعد پھر سستی واقع ہونے لگتی ہے تو اس کے لئے عہدیداران کو بار بار افراد جماعت کو توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اس لئے تمام ممبران شوریٰ اور عہدیداران کا فرض ہے کہ خطبات میں جن باتوں کی نصیحت کی جاتی ہے وہ ان پر عمل کرنے کے لئے بار بار افراد جماعت کو توجہ دلاتے رہا کریں اور اس کے لئے جس حد تک آپ لوگوں کو اور ہر طبقے کے افراد جماعت کو ایم ٹی اے سے منسلک کرنے کی کوشش کریں گے اسی حد تک ان کی کمزوریاں دور ہوتی چلی جائیں گی۔

اللہ کرے کہ افراد جماعت اپنی علمی اور تربیتی حالتوں کے بدلنے کی طرف پوری طرح متوجہ ہوں اور اس کے لئے آپ سب خاص طور پر دعاؤں پر بھی بہت زور دیں کہ ہماری ترقیات کا دارومدار ہماری دعاؤں پر ہے اور ہماری فتوحات...... ہماری دعاؤں سے ہی ہونی ہے۔ اس لئے اس طرف خاص توجہ دیں اور پھر میں یہی کہوں گا کہ عہدیداران اس سلسلہ میں سب سے پہلے اپنی مثالیں اور نمونے قائم کریں۔ اللہ آپ سب کو اس کی توفیق دے اور جلد از جلد پاکستان میں احمدیوں کے خلاف جو حالات ہیں وہ ہمارے حق میں بدل دے اور قوم کو عقل دے کہ وہ زمانے کے امام کو ماننے والے بن کر اپنے ملک وقوم کو بچانے والے اور ترقی کی طرف لے جانے والے بن سکیں۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو، اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کی طرف سے خوشیوں کی خبریں ہی ملتی رہیں۔

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

برکات خلافت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’اصل بات یہ ہے کہ پہلے جو باتیں تم خلافت کے متعلق سن چکے ہو وہ تو تمہیں ان لوگوں نے سنائی ہیں جو راہرو کی طرح ایک واقعہ کو دیکھنے والے تھے...... اس لئے جو کچھ مجھ پر گزرا ہے اس کو میں ہی اچھی طرح سے بیان کر سکتا ہوں۔ دیکھنے والوں کو تو یہ ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہوگی کہ کئی لاکھ کی جماعت پر حکومت مل گئی۔ مگر خدارا غور کرو کیا تمہاری آزادی میں پہلے کی نسبت کچھ فرق پڑ گیا ہے۔ کیا کوئی تم سے غلامی کرواتا ہے یا تم پر حکومت کرتا ہے یا تم سے ماتحتوں غلاموں اور قیدیوں کی طرح سلوک کرتا ہے کیا تم میں اور ان میں جنہوں نے خلافت سے روگردانی کی ہے کوئی فرق ہے۔ کوئی بھی فرق نہیں۔ لیکن نہیں ایک بہت بڑا فرق بھی ہے اور وہ یہ کہ تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا، تمہاری محبت رکھنے والا، تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا، تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا، تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔

مگر ان کے لئے نہیں ہے۔ تمہارا اسے فکر ہے، درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور تڑپتا رہتا ہے لیکن ان کے لئے ایسا کوئی نہیں ہے۔ کسی کا اگر ایک بیمار ہو تو اس کو چین نہیں آتا۔ لیکن کیا تم ایسے انسان کی حالت کا اندازہ کر سکتے ہو جس کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں بیمار ہوں۔ پس تمہاری آزادی میں تو کوئی فرق نہیں آیا ہاں تمہارے لئے ایک تم جیسے ہی آزاد پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہو گئی ہیں‘‘۔

(برکات خلافت۔ انوار العلوم جلد2 صفحہ 156)

خلافت کی اطاعت سے ہی الٰہی نصرت ملتی ہے

خلافت کی اطاعت کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’وہی خدا جو اس وقت فوجوں کے ساتھ تائید کے لئے آیا آج میری مدد پر ہے اور اگر آج تم خلافت کی اطاعت کے نکتہ کو سمجھو تو تمہاری مدد کو بھی آئے گا۔ نصرت ہمیشہ اطاعت سے ملتی ہے۔ جب تک خلافت قائم رہے نظامی اطاعت پر، اور جب خلافت مٹ جائے انفرادی اطاعت پر ایمان کی بنیاد ہوتی ہے‘‘۔ (الفضل 4 ستمبر 1937ء ص8)

جماعت احمدیہ پاکستان کی 96ویں مجلس مشاورت 20 تا 22 مارچ 2015ء

بچوں اور والدین کے تعلق میں مضبوطی، شادی بیاہ میں بدرسوم کا سدباب، رشتہ ناطہ کے مسائل، نماز باجماعت کی پابندی،

حضور انور کے خطبات کی طرف توجہ اور وقف عارضی کی اہمیت اجاگر کرنے کا لائحہ عمل بنانے کے لئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 96 ویں مجلس مشاورت مورخہ 22,21,20 مارچ 2015ء کو لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان بھر کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب ہونے والے نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے بھرپور شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات اور نظام سلسلہ کو قائم رکھتے ہوئے اس پُروقار ایوان میں تجاویز اور صائب مشورے دیئے گئے اور ممبران نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ ایجنڈے میں پانچ تجاویز شامل تھیں۔ پہلی دو تجاویز نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ، تیسری تجویز لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور، چوتھی تجویز لجنہ اماء اللہ بیت التوحید لاہور بتوسط لجنہ اماء اللہ پاکستان اور پانچویں تجویز نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ کی طرف سے تھی۔ یہ تجاویز مندرجہ ذیل ہیں۔

تجویز نمبر 1

''حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 فروری 2015ء میں ارشاد فرمایا کہ بچوں اور والدین میں فاصلے بڑھتے جا رہے ہیں گھر برباد ہو رہے ہیں ماں باپ بچوں کا روحانی قتل بھی کر رہے ہیں اور جسمانی قتل بھی کر رہے ہیں۔ فرمایا اس سے پہلے کہ یہ قومی برائی بنے اور وسیع طور پر پھیل جائے......ہمیں قوم کی حیثیت سے ان باتوں سے بچنے کے لئے کوشش کو تیز تر کرنے کی ضرورت ہے پس جماعت احمدیہ کے نظام کے تمام حصے اس بات پر غور کرنے کے لئے سر جوڑیں، منصوبہ بندی کریں۔ اس کا ابھی سے خاتمہ کرنے کی کوشش کریں۔

نیز شادی بیاہ و نجی تقریبات میں بدرسوم اور بے پردگی کا عنصر تیزی سے بڑھ رہا ہے اس کے سدباب کے لئے تجاویز سوچی جائیں۔

تجویز نمبر 2

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 فروری 2015ء میں ارشاد فرمایا کہ:

نماز باجماعت کی طرف عموماً توجہ نہیں ہے یا یہ بھی ہے کہ نمازیں جمع کرنے کی طرف بلاوجہ زیادہ توجہ ہو گئی ہے۔ باوجود توجہ دلانے کے بار بار کی تلقین کے باجماعت نماز کے لئے ایک بڑی تعداد کو ذوق و شوق نہیں ہے گویا یہ ایک قومی بیماری بن رہی ہے اس لئے اس کے شدت سے علاج کی بہت زیادہ ضرورت ہے ......من حیث القوم (بیوت الذکر) میں جا کر نماز نہ پڑھنے یا نمازیں جمع کرنے کا نقص مزید بڑھنے کا خطرہ اور امکان اس وقت بڑھ جاتا ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بچوں کے ذہنوں میں اس کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے ...... پس اس بارے میں ہر جگہ غور اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے نہیں تو اگلی نسل میں یہ قومی بدی بن جائے گی۔ اپنے ماحول پر نظر ڈال کر جیسا کہ میں نے کہا ہمیں وسیع تر منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔

تجویز نمبر 3

آجکل کثرت سے رشتے ٹوٹ رہے ہیں اور خانگی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ جو حقائق سامنے آ رہے ہیں ان میں لڑکا لڑکی اور دونوں کے والدین کی بھی تربیت کی کمی سامنے آتی ہے اور اس وجہ سے معاشرے میں کئی قسم کے مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ مجلس شوریٰ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے تربیتی لائحہ عمل تجویز کرے۔

تجویز نمبر 4

بہت سے تربیتی امور مثلاً جماعتی پروگراموں کی اہمیت، جماعتی خدمت اور پردہ وغیرہ ان کے بارہ میں جہاں لجنہ کو آگاہی دینے کی ضرورت ہے وہاں مرد حضرات کو بھی بتانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت سارے مرد کم علمی اور ناسمجھی کی بنا پر اس راہ میں رکاوٹ کا باعث بن رہے ہیں۔

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کی رپورٹ یہ تھی کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات و خطابات کو غور سے سن لیا جائے اور ان پر عمل کر لیا جائے تو یہ مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔ ان تمام امور پر خطبات موجود ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خطبات کی طرف توجہ دلانے کی بھی ضرورت ہے اس لئے شوریٰ میں پیش کریں۔

تجویز نمبر 5

سال 2004ء کی مجلس شوریٰ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران شوریٰ کو یہ پیغام دیتے ہوئے فرمایا میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہو گی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی، اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل 5/اپریل 2004ء ص 1)

حضور انور کے اس تاکیدی ارشاد کے باوجود ممبران شوریٰ ابھی تک کسی سال بھی پانچ ہزار واقفین عارضی کا یہ مقررہ ہدف پورا نہیں کر سکے بلکہ واقفین عارضی (باستثناء واقفات عارضی) کبھی بھی اس ہدف تک نہیں پہنچے اور عملاً وقف کرنے والوں کی تعداد جو آمدہ رپورٹس سے ظاہر ہوتی ہے تو اور بھی زیادہ فکر انگیز ہے۔ جماعتی تربیت کے لئے موجودہ حالات میں وقف عارضی کی سکیم تربیت و اصلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضور انور کی اس مبارک تحریک پر مؤثر عمل درآمد کے لئے مجلس شوریٰ مناسب اقدام کرے۔

پہلا دن 20 مارچ

افتتاحی اجلاس

96 ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 20 مارچ 2015ء بروز جمعۃ المبارک لجنہ ہال میں سہ پہر تین بجکر پچاس منٹ پر شروع ہوا۔ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ جو ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی بھی ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا۔ جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر صاحب مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کروائی اور حضور انور کا بصیرت افروز پیغام جو ناظر صاحب اعلیٰ کے نام تھا پڑھ کے سنایا (اس پیغام کا مکمل متن صفحہ نمبر 2 پر شامل اشاعت ہے)

محترم صدر صاحب مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم طاہر احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 36 ممبران کے نام محترم طاہر احمد ملک صاحب نے پڑھ کر سنائے۔ اس کمیٹی کے صدر محترم شیخ کریم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر، سیکرٹری اول محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم محترم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔

محترم طاہر احمد ملک صاحب نے بتایا کہ امسال شوریٰ کے ایجنڈے میں بجٹ کے علاوہ پانچ تجاویز ہیں۔ محترم صدر مجلس نے فرمایا ہے کہ پہلی چار تجاویز کے لئے ایک سب کمیٹی اور پانچویں تجویز کے لئے دوسری سب کمیٹی بنائی جائے۔ پہلی چار تجاویز کا تعلق اصلاح و ارشاد سے تھا اس لئے اس کو سب کمیٹی اصلاح و ارشاد اور دوسری کو سب کمیٹی تعلیم القرآن کا نام دیا گیا۔ پہلی سب کمیٹی کی چار تجاویز محترم ملک صاحب نے پڑھ کر سنائیں اور اس کمیٹی کو تشکیل دینے کے لئے ممبران شوریٰ کو نام پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ ایوان میں موجود نمائندگان نے ایک ایک کر کے اس کمیٹی کے لئے تجاویز پر غور کرنے اور سفارشات مرتب کرنے کی غرض سے نام پیش کئے اور 38 ممبران پر مشتمل سب کمیٹی تشکیل دی گئی۔ مکرم ملک صاحب نے اس کمیٹی کے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر صاحب مجلس مشاورت نے اس کمیٹی کے صدر مکرم ماجد علی خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور اور سیکرٹری مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو مقرر فرمایا۔

مکرم امیر صاحب ضلع لاہور نے سب کمیٹی تعلیم القرآن کی تجویز کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور اس سب کمیٹی کے لئے ممبران شوریٰ کو نام پیش کرنے کی دعوت دی گئی، سٹیج پر آ کر ممبران نے اپنے نام لکھوائے اور 35 ممبران پر مشتمل کمیٹی بنا دی گئی۔ محترم صدر مجلس نے اس کمیٹی کے صدر محترم خالد سیف اللہ صاحب اسلام آباد اور سیکرٹری مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کو مقرر فرمایا۔ بجٹ کمیٹی، اصلاح و ارشاد کمیٹی اور تعلیم القرآن کمیٹی کے سیکرٹری صاحبان نے باری باری سٹیج پر تشریف لا کر اپنی اپنی کمیٹی کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے اور اجلاسات کے پروگرام کا اعلان کیا۔ جس کے بعد شام چار بجکر پچپن منٹ پر افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔ صدر مجلس نے حضور انور کا خطبہ جمعہ

سننے اور نمازوں کے اوقات کے حوالے سے اعلان فرمایا۔

دوسرا دن 21 مارچ

پہلا اجلاس

مورخہ 21 مارچ 2015ء بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا تلاوت قرآن کریم محترم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے دعا کرائی۔

مجلس مشاورت 2014ء کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے منظور شدہ فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی گئی۔ گزشتہ مجلس مشاورت کے ایجنڈے میں دو تجاویز رکھی گئی تھیں جن کا تعلق اصلاح وارشاد سے تھا اس لئے ان دونوں تجاویز کی ایک ہی سب کمیٹی بنائی گئی تھی۔ پہلی تجویز کا تعلق اپنی عملی اصلاح کی طرف توجہ دینے اور اس مقصد کے لئے خدا تعالیٰ سے اپنا ایک خاص تعلق پیدا کرنے سے متعلق تھا۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے خطبات میں تفصیلی نصائح فرمائی ہیں اور ایک جامع لائحہ عمل جماعت کے سامنے پیش کیا ہے۔ مجلس شوریٰ نے اس لائحہ عمل پر بھرپور طریق سے عملدرآمد کئے جانے کے لئے سفارشات مرتب کی تھیں۔ اسی طرح اس سب کمیٹی کی دوسری تجویز ایم ٹی اے پر حضور انور کے تمام پروگرامز ہر فرد جماعت کو سنانے کے لئے خصوصی مہم چلائے جانے سے متعلق تھی۔ اس تجویز کو دوبارہ شوریٰ میں پیش کیا گیا۔ تا کہ حضور انور کے خطبات اور دیگر پروگرامز سننے کی طرف بھرپور توجہ ہو اور ہر فرد جماعت اس روحانی مائدہ سے فیض حاصل کرے۔

رپورٹ تعمیل فیصلہ جات

ان دونوں تجاویز کے فیصلہ جات پر عملدرآمد کی رپورٹ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پیش کی۔ انہوں نے آغاز میں تجویز نمبر 1 پڑھ کر سنائی اور بتایا کہ اس تجویز کی بابت سب کمیٹی نے جو سفارشات مرتب کیں۔ ممبران شوریٰ نے متفقہ طور پر ان سفارشات کو منظور کرنے کے حق میں رائے دی اور یہ منظوری کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کی گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظوری کا فیصلہ دیتے ہوئے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ اس کی روح کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین“

انہوں نے رپورٹ میں بتایا حضور انور کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ جات کتابچہ کی شکل میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے جو تمام عہدیداران کو بھجوایا گیا۔ یہ فیصلہ جات روزنامہ الفضل اور جماعتی رسائل میں بھی شائع ہوئے۔

انہوں نے بتایا فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء کی تعمیل کا آغاز اجلاس شوریٰ کے دوران ہی ہو گیا تھا۔ چنانچہ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے تمام 656 ممبران شوریٰ کو دوران شوریٰ ہی کتاب عملی اصلاح مہیا کر دی گئی تھی۔ جس میں عملی اصلاح کے بارے میں حضور انور ایدہ اللہ کے 10 خطبات شامل ہیں۔ 142 صفحات پر مشتمل یہ کتاب 4 ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی۔ عملی اصلاح کے خطبات میں حضور انور نے جن باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے ان میں تمام اہم موضوعات پر الگ الگ فولڈرز شائع کئے گئے۔ یہ 17 فولڈرز 34 صد کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے گئے۔ قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے تیسیر القرآن کے نام سے ایک کتاب شائع کی ہے جو تمام حاضر ممبران شوریٰ کی خدمت میں بھجوائی گئی ہے۔ مربیان اور معلمین کے ذریعہ تعلیم القرآن کی 27 ہزار 736 کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ جن کی مجموعی حاضری 1 لاکھ 47 ہزار 102 رہی۔ انہوں نے تمام ذیلی تنظیموں کے قرآن کریم ناظرہ وباترجمہ سیکھنے کے اعداد و شمار بیان فرمائے۔

انہوں نے بتایا امراء اضلاع کی رپورٹس کے مطابق پنجوقتہ نماز باجماعت کے عادی افراد کی تعداد 35 ہزار سے زائد ہے۔ جن میں دوران سال 2413 افراد کا اضافہ ہوا۔ قیام نماز کے حوالے سے انہوں نے ذیلی تنظیموں کی مساعی بیان کی۔ انہوں نے بتایا 20 اضلاع کی 137 رپورٹس کے مطابق مجموعی طور پر 41 ہزار 966 افراد نے نفلی روزہ رکھا۔ روزانہ 2 نوافل ادا کرنے والے افراد کی تعداد 61 ہزار 188 ہے۔ گزشتہ سال روحانی خزائن کی جلد نمبر 18 کا مطالعہ کیا گیا۔ مربیان سلسلہ کے ذریعہ اس طرف خصوصی توجہ دی گئی۔ جس کے نتیجہ میں 25 ہزار 933 افراد نے اس جلد کا مطالعہ کیا۔ روزنامہ الفضل میں اس جلد کے مشکل الفاظ کے معانی شائع کروائے گئے اور اس جلد کی لغت بھی شائع کی گئی۔ اس جلد کے تین پرچوں کو مجموعی طور پر ایک لاکھ 21 ہزار 20 احباب نے پُر کیا۔ رپورٹس کے مطابق دوران سال 1198 گھروں میں ایم ٹی اے کے انتظام کا اضافہ ہوا۔ مربیان کی رپورٹس کے مطابق براہ راست خطبہ جمعہ سننے والوں کی تعداد 86 ہزار 532 ہے۔ شرائط بیعت اور اس بارے میں مضامین جماعتی اخبارات و رسائل میں شائع کئے گئے۔ خدام کی سطح پر شرائط بیعت زبانی یاد کرنے کا مقابلہ ہوا اور 2889 خدام نے شرائط بیعت یاد کیں۔ پاکستان بھر کی تمام جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔ اس دورہ میں کل 17 ہزار 268 گھرانوں کے 77 ہزار 486 افراد سے رابطہ ہوا۔ ربوہ میں مربیان نے مردم شماری کی طرز پر ہر گھر سے رابطہ کیا اور کوائف جمع کئے۔ ربوہ میں کل 11 ہزار 430 گھرانے ہیں اور کل افراد کی تعداد 49 ہزار 328 ہے۔ نظارت کی طرف سے عملی اصلاح کے حوالے سے خطبات جمعہ اور دروس تیار کر کے جماعتوں میں بھجوائے گئے۔

مربیان کی رپورٹس کے مطابق پاکستان میں 1883 علمی کلاسز جاری ہیں۔ جن میں اوسطاً 8184 افراد روزانہ شامل ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے نظامت ارشاد وقف جدید اور ذیلی تنظیموں کی رپورٹس سے بھی آگاہ کیا۔ جدید ذرائع ابلاغ کے درست استعمال کے بارے میں والدین کی راہنمائی کے لئے 392 جلسہ ہائے یوم والدین کا انعقاد کیا گیا۔ تربیت اولاد اور دیگر موضوعات پر کتب اور فولڈرز شائع کئے گئے۔

اسی طرح مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے حضور انور کا خطبہ سننے کے حوالے سے دوسری تجویز کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی۔ سب سے پہلے تجویز کے الفاظ پڑھے، پھر شق وار عملدرآمد پیش کیا۔ انہوں نے بتایا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ جات کتابچہ کی شکل میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے جو پاکستان کی مختلف جماعتوں میں تعمیل کی غرض سے بھجوائے گئے۔ یہ فیصلہ جات روزنامہ الفضل اور دیگر جماعتی رسائل میں شائع بھی ہوئے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ اور دیگر تمام پروگرامز سے قبل مسلسل یاددہانی کروائی گئی۔ امراء اور صدر جماعت کی رپورٹس کے مطابق خطبہ سننے والوں کی کل تعداد 86 ہزار 532 ہے جو کل تجنید کا 49.6 فیصد بنتی ہے۔ ریکارڈنگ سننے والوں کی کل تعداد 45 ہزار 964 ہے جو کل تجنید کا 26.3 فیصد ہے۔ انفرادی رابطے کے ذریعہ 22 ہزار 689 افراد کو توجہ دلائی گئی۔ انہوں نے ذیلی تنظیموں کی رپورٹس سے آگاہ کیا۔ دو عشرہ ہائے تربیت ہوئے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ اور دیگر پروگرامز کو سوال و جواب کی شکل میں الفضل میں شائع کروایا جاتا رہا۔ امراء اضلاع کی رپورٹ کے مطابق دوران سال 1413 نئے گھروں میں ایم ٹی اے کی سہولت مہیا ہو گئی ہے۔ 177 جگہ نئی ڈش لگائی گئی ہے۔ روزنامہ الفضل میں حضور انور کے پروگرامز کے اوقات شائع ہوتے رہے۔ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء کے سلسلہ میں مجموعی طور پر روزنامہ الفضل میں 145 اقتباسات شائع ہوئے۔ اقتباسات و مضامین دیگر رسائل میں بھی شائع ہوتے رہے۔ ذیلی تنظیموں کی سطح پر ایم ٹی اے پر آنے والے حضور انور کے پروگرامز دیکھنے کی طرف مختلف ذرائع سے توجہ دلائی گئی۔ حضور انور کے خطبات سننے کی طرف انفرادی رابطوں کے ذریعہ احباب کو توجہ دلائی جاتی رہی۔ امراء اضلاع کی رپورٹ کے مطابق 22 ہزار 689 افراد سے رابطہ کر کے توجہ دلائی گئی۔ مربیان اور معلمین نے 77 ہزار 486 افراد کو توجہ دلائی۔ نظامت ارشاد وقف جدید کے تحت ضلع تھرپارکر میں جہاں بجلی نہیں وہاں سولر سسٹم کے تحت خطبہ سنانے کا انتظام کیا گیا۔ ذیلی تنظیموں نے بھی اپنی اپنی سطح پر توجہ دلائی۔ جماعتی ویب سائٹس سے فائدہ اٹھایا جاتا رہا۔ 58 اضلاع میں سے 21 اضلاع نے تمام رپورٹس بھجوائی ہیں۔ نمائندگان شوریٰ اپنی رپورٹس بھجواتے رہے اور انہوں نے حضور انور کا پیغام عہدیداران تک پہنچایا۔ 486 موصولہ رپورٹس کے مطابق 27 ہزار 945 عہدیداران اور افراد تک یہ پیغام پہنچایا گیا۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر فرد حضور انور کے خطبات اور دیگر پروگرام سننے والا ہو اور پھر ان پر عمل کرنے والا ہو۔

مجلس مشاورت 2008ء میں پیش ہونے والی دوسری تجویز قرآن کریم کے ترجمہ سیکھنے اور احکام سے واقفیت کے بارے میں تھی۔ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے حضور انور سے منظور شدہ فیصلہ جات اور ان پر عملدرآمد ایوان کے سامنے رکھا۔ انہوں نے سب سے پہلے یہ تجویز پڑھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 7 مارچ 2008ء میں ارشاد فرمایا ہے کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ ترجمہ قرآن کی طرف بھی توجہ دی جائے، ذیلی تنظیمیں بھی کام کریں جماعتی نظام بھی کرے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں ضروری ہے کہ ایک مہم کی صورت میں اس کام کو شروع کیا جائے۔ اس کے لئے مناسب لائحہ عمل تجویز کرنے کے لئے یہ معاملہ مجلس مشاورت میں پیش ہے تا کہ ہم میں سے ہر احمدی قرآنی احکام سے واقفیت حاصل کر کے ان پر عمل پیرا ہو سکے اور قرآن کریم پر تدبر اور تفکر اور غور کرنے کے قابل ہو سکے اور یہی تلاوت قرآن کریم کا حق ادا کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس تجویز کی روشنی میں جامع سفارشات پیش کی گئیں جو حضور انور نے منظور فرمائیں۔ ان فیصلہ جات کی روشنی میں یہ لائحہ عمل بنایا گیا کہ پاکستان بھر کی تمام جماعتیں یہ جائزہ لیں کہ جماعت میں کتنے احباب ناظرہ قرآن کریم جانتے ہیں، کتنے ترجمہ سیکھ رہے ہیں، یا سیکھ چکے ہیں اور کتنے سیکھنے کے محتاج ہیں۔ مکرم ناظر صاحب موصوف نے یہ فیصلہ جات پڑھ کر سنائے اور ان فیصلہ جات کی تعمیل کا شق وار جائزہ پیش کیا۔

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس شوریٰ نے وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور کے ارشاد پر شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔

محترم نواب صاحب نے پہلی سب کمیٹی بابت اصلاح وارشاد کے صدر مکرم ماجد علی خان صاحب کو دعوت دی کہ وہ اپنی کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے پہلی تجویز کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور کمیٹی کے اراکین کے نام بھی پڑھے اور اس کمیٹی میں طے پانے والی سفارشات پیش کیں۔ ممبران شوریٰ نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے۔ محترم نواب مودود احمد خان صاحب نے صدر مجلس کی منظوری سے ان احباب کی لسٹ ایوان کے سامنے رکھی۔ جس کے مطابق نمائندگان نے باری باری سٹیج پر

تشریف لا کر اظہار خیال کیا۔ پہلی تجویز کی سفارشات پر اظہار خیال جاری تھا کہ ایک بجے دوپہر اس اجلاس کا وقت ختم ہوگیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجکر دس منٹ پر دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔ محترم صدر مجلس صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ تجویز نمبر 1 کی سفارشات پر اظہار خیال شروع ہوا جس کے اختتام پر اراکین مجلس نے کھڑے ہو کر متفقہ طور پر ان سفارشات کے حق میں ووٹ دیا۔

اصلاح وارشاد کمیٹی کے صدر صاحب نے تجویز نمبر 2 کے الفاظ پیش کئے اور سب کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ایوان میں موجود ممبران نے ان پر اپنی آراء اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے اور صدر مجلس کی منظوری سے تجویز نمبر 2 کی سفارشات پر اظہار خیال کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس کی تکمیل پر ایوان میں موجود ممبران نے اٹھ کر ان سفارشات کے حوالے سے ہاں میں جواب دیا۔ شام ساڑھے چھ بجے اس اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی۔

تیسرا دن 22 مارچ

پہلا اجلاس

محترم صدر صاحب مجلس شوریٰ تیسرے دن کے پہلے اجلاس کے لئے ٹھیک دس بجے ایوان میں تشریف لائے۔ قرآن کریم کی تلاوت سے کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا جو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع اسلام آباد کو سٹیج پر بلایا۔ مکرم امیر صاحب اسلام آباد نے کمیٹی نمبر 1 کے صدر صاحب کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ صدر صاحب کمیٹی نے تجویز نمبر 3 ممبران کے سامنے رکھی اور سفارشات جو کمیٹی میں مرتب کی گئی تھیں پڑھ کر سنائیں۔ ایوان میں موجود ممبران نے آراء کے لئے نام لکھ کر بھجوائے اور سٹیج پر تشریف لا کر اظہار خیال کیا۔ بعدہٗ ان سفارشات کے حق میں کھڑے ہو کر متفقہ طور پر ووٹ دیئے۔ مکرم صدر صاحب کمیٹی نے تجویز نمبر 4 کے الفاظ پڑھ کر سنائے اس تجویز کے لئے کمیٹی نے اہمیت کے پیش نظر وہی سفارشات منظور کیں جو قبل ازیں دو سال سے پیش ہو رہی ہیں۔ اس تجویز کی سفارشات پر بحث کے لئے اراکین نے نام لکھوائے اور سٹیج پر آ کر آراء پیش کیں۔ جملہ ممبران نے کھڑے ہو کر ان سفارشات کی تائید کی۔ جس کے ساتھ ہی اس سیشن کا اختتام ہوا۔

تیسرا دن

آخری اجلاس

تیسرے دن کا دوسرا اور آخری اجلاس سہ پہر تین بجکر پچاس منٹ پر دعا سے شروع ہوا جو صدر صاحب مجلس نے کرائی۔ محترم صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کو سٹیج پر بلایا۔ تجویز نمبر 5 کی سفارشات پر غور کے لئے دوسری کمیٹی کے صدر مکرم خالد سیف اللہ صاحب نے میٹنگ میں پاس ہونے والی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ اس دوران صدر صاحب مجلس نے کراچی میں ایک احمدی نوجوان مکرم نعمان انجم صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی کی ممبران شوریٰ کو افسوسناک اطلاع دی، انہوں نے واقعہ کی تفصیل اور نماز جنازہ کے وقت سے آگاہ فرمایا۔ ممبران نے تجویز نمبر 5 کی سفارشات پر اظہار خیال کے لئے نام لکھوائے اور سٹیج پر آ کر اپنی آراء پیش کیں۔ آخر پر ان سفارشات کے حق میں کھڑے ہو کر احباب نے ووٹ دیا۔

تقریب تقسیم انعامات

مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ صدر مجلس مشاورت نے پہلے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2014ء میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نام پڑھ کر سنائے، صدر مجلس نے مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو علم انعامی، شیلڈز اور اسناد تقسیم فرمائیں (مجلس انصاراللہ پاکستان کی پوزیشنز کی تفصیل روزنامہ الفضل مورخہ 11 مارچ 2015ء میں شائع ہوچکی ہیں) اسی طرح مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار کو بھی انعامات دیئے گئے۔ صدر مجلس نے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے سال 2013-14ء میں مقابلہ بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو خلافت جوبلی علم انعامی، شیلڈز اور سند امتیاز تقسیم کیں۔

خطاب صدر مجلس

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے اس مجلس مشاورت کے آخر پر اختتامی خطاب سے نوازا۔ جس میں انہوں نے فرمایا اب ہماری اس مجلس شوریٰ کا پروگرام ختم ہو رہا ہے۔ خاکسار نے پہلے بھی دو تین سال ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ ہر مجلس مشاورت میں جو تجاویز مجالس یا جماعتوں کی طرف سے آتی ہیں وہ زیادہ تر بلکہ سو فیصد تربیتی امور سے تعلق رکھتی ہیں اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ احباب جماعت اور تمام طبقات کو تربیتی امور کی طرف بہت توجہ ہے اور اس کا احساس ہے کہ تربیتی لحاظ سے بہت بہتری کی گنجائش ہے اور ہمیں بہتری کی طرف سفر کرنا چاہئے۔ لیکن اس میں جو پہلو خوف کا ہے وہ یہ ہے کہ بار بار انہی تربیتی امور کے متعلق تجاویز آتی ہیں جن پر پہلے کئی بار غور ہو چکا ہے، سفارشات مرتب کی جاچکی ہیں اور حضور انور کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کی جاچکی ہیں اور حضور انور نے منظوری بھی عطا فرما دی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ احباب جماعت کی سوچ درست ہے لیکن عمل اور کوشش میں مطابقت نہیں ہے۔ تین دن ہم نے بڑی اچھی باتیں کی ہیں، ایک دوسرے سے تعاون اور جذبہ اخوت کے رنگ میں باتیں کی ہیں اب ضرورت اس امر کی ہے کہ جب یہ سفارشات حضور انور کی طرف سے منظور ہو کر آئیں تو ان پر عمل بھی کریں۔ جب تک دل سے وعظ نہیں ہوگا تو کامیابی نہیں ہوگی۔ اس سلسلہ میں دعا بھی کریں اور جو آپ نے طے کیا ہے اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عملی طور پر اتنا ایفیشنٹ بنائے جتنا فعال ہم سفارشات مرتب کرنے میں ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر وحضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

شام پانچ بجکر چالیس منٹ پر اس اجلاس اور جماعت احمدیہ پاکستان کی 96 ویں مجلس شوریٰ کا اختتام ہوا۔ اختتامی دعا صدر مجلس نے کرائی۔

امسال بھی مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق بہترین انتظامات کئے گئے تھے، پاکستان بھر سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت سرائے مسرور، سرائے ناصر نمبر 3,2,1 اور وقف جدید گیسٹ ہاؤس کے علاوہ دارالضیافت میں کی گئی تھی۔ جہاں پر محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، ان کے نائبین اور متعدد خدام و انصار مہمانوں کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے تحت تمام ممبران نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ مجلس مشاورت کے جملہ انتظامات مکرم سیکرٹری صاحب مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ سرانجام دیئے۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2015ء کے اعزاز میں دارالضیافت کے زیر انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مجلس مشاورت کے دوسرے دن مورخہ 21 مارچ کو بعد نماز مغرب وعشاء قصر خلافت کے احاطہ میں پُروقار عشائیہ دیا گیا۔ جملہ ممبران کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ خوشگوار موسم اور روشن ماحول میں بیسیوں معاونین کھانا تقسیم کر رہے تھے۔ اس تقریب میں کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا جس پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کے علاوہ منتخب ناظران وکلاء، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ عشائیہ کا آغاز دعا سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں۔ ہر فرد جماعت حضور انور کے لئے قرۃ العین اور سلطان نصیر بن جائے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

(رپورٹ: فخر الحق شمس)

خدا تمہاری خدمتوں کا محتاج نہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو، بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کیلئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کرے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کیلئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 397)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118880 میں عائشہ کنول

بنت مبشر احمد شاہد قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/16 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ کنول گواہ شد نمبر1 غازی محمد یعقوب ولد ڈاکٹر عبدالقادر گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 118881 میں ساجدہ نورین

بنت مبشر احمد قوم ...... پیشہ...... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/16 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ نورین گواہ شد نمبر غازی محمد یعقوب ولد ڈاکٹر عبدالقادر گواہ شد نمبر2 مبارک ولد عبدالحمید

مسل نمبر 11882 میں ملیحہ ارشد

بنت ارشد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/28 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 1.5 ماشہ 6000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ ارشد گواہ شد نمبر غازی محمد یعقوب ولد ڈاکٹر عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 حافظ اسامہ یعقوب ولد غازی محمد یعقوب

مسل نمبر 118883 میں عائزہ درثمین

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائزہ درثمین گواہ شد نمبر1۔محمود احمد ولد ہدایت علی گواہ شد نمبر2 سلمان احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 118884 میں مبارک حسن

ولد نورالحق انور قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 42 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/61 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔سرمایہ کاروبار 1700000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 17,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک حسن گواہ شد نمبر1۔عدنان احمد طاہر ولد چوہدری طاہر احمد محمود گواہ شد نمبر2 شاہ الحق ولد رفیق احمد خان

مسل نمبر 118885 میں مظفر احمد باجوہ

ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ قوم ......پیشہ کاروبار عمر 65 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/2 دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 2 کنال ......دارالصدر شمالی ۔2۔پلاٹ 2 کنال 8000000 پاکستانی روپے دارالصدر شمالی اس وقت مجھے مبلغ 60,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد باجوہ گواہ شد نمبر1۔محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار گواہ شد نمبر2 فرید احمد ناصر ولد چوہدری نور احمد عابد

مسل نمبر 118886 میں احمد علی خان

ولد ناصر علی خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29۔شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد علی خان گواہ شد نمبر 1۔ناصر علی خان ولد محمد علی خان گواہ شد نمبر2 وجاہت علی خان ولد ناصر علی خان

مسل نمبر 118887 میں صفورہ شریف

بنت وحید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19 ۔شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 6 گرام 240000 پاکستانی روپے 2۔حق مہر 10000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفورہ شریف گواہ شد نمبر1۔محمد اسلم ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2 رانا حمود الرحمٰن ولد رانا حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 118888 میں ماہم روحان

زوجہ روحان احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29۔شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 100000 پاکستانی روپے ۔2۔زیور طلائی 8 تولہ......اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماہم روحان گواہ شد نمبر1۔ناصر علی خان ولد محمد علی خان گواہ شد نمبر2 روحان احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 118889 میں عارف شہزاد

ولد حامد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامتہ الظفر رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف شہزاد گواہ شد نمبر1۔شاہد احمد ولد شہباز احمد گواہ شد نمبر2 عثمان غنی ولد محمد اشرف

مسل نمبر 118890 میں نذیر احمد

ولد محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامتہ الظفر رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر1۔شاہد احمد بھٹی ولد شہباز احمد گواہ شد نمبر2 عبدالجبار ولد خیر و محمد

مسل نمبر 118891 میں فلاح الدین قمر

ولد ضیاء الدین قوم آرائیں پیشہ آرائیں عمر 64 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3 / 2 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 3000000 پاکستانی روپے نصر غربی منعم ربوہ 2۔ویگن 1500000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 220000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت آمد ویگن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فلاح الدین قمر گواہ شد نمبر1۔منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ گواہ شد نمبر2 انوار الحق خان ولد عبدالرحیم خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی امن مہرین بنت مکرم مبارک انعام الحق صاحب ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے، اس کی تقریب آمین 26 نومبر 2014ء کو ان کے گھر پر منعقد ہوئی۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ حلقہ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم مولوی فیروز الدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآنی نور سے منور فرمائے، اس کی تعلیمات کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم سید لقمان شاہ صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے سید نعمان احمد واقف نو ابن مکرم سید عطاء المنان صاحب مرحوم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعمر 7 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 17 مارچ 2015ء کو بعد نماز عصر تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم طیب احمد طاہر صاحب سیکرٹری وقف نو دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے محمد نعمان حسن واقف نو ولد مکرم حسن احمد صاحب کی تقریب آمین مورخہ 15 مارچ 2015ء کو ہوئی۔ مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے کی والدہ نے اس کو قرآن پڑھانے کی سعادت پائی۔ عزیزم مکرم محمد بشیر صاحب مرحوم آف سوک کلاں ضلع گجرات کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی نگارش مظفر واقفہ نو بنت محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 29 مارچ 2015ء کو بعد نماز عصر اس کے گھر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ محترم مولانا اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تحریک نے عزیزہ سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو نصیب ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کی برکت سے دین و دنیا کی حسنات سے نوازے، قرآن کو زیادہ سے زیادہ پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب دارالشکر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم بشارت علی صاحب صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالشکر جنوبی مورخہ 16 مارچ 2015ء کو بعمر 30 سال تین دن طاہر ہارٹ میں اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ مورخہ 17 مارچ کو آپ کی نماز جنازہ صبح 10 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم چوہدری بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم نعیم الرشید ڈوگر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اپنے خاوند کے احمدیت قبول کرنے کے ایک سال بعد 2008ء میں مرحومہ نے احمدیت قبول کی اور تادم مرگ اس پر قائم رہیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ جماعت کے ساتھ والہانہ اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ مرحومہ صابر، شکر گزار اور ملنسار تھیں۔ بستی نورے والی رحیم یار خان سے 2012ء میں ربوہ میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹا فراست علی واقف نو بعمر 6 سال، دو بیٹیاں سبیکۃ النور بعمر 4 سال اور عطیۃ الشافی بعمر ڈیڑھ سال واقفہ نو چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچوں کا خود نگہبان ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالخالق گوندل صاحب ولد مکرم چوہدری منشی مہتاب دین صاحب ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودہا مختصر علالت کے بعد مورخہ 17 فروری 2015ء کو صادق ہسپتال سرگودہا میں بقضائے الٰہی 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 18 فروری کو مکرم ملک گلزار احمد صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد امیر صاحب ضلع نے ہی دعا کرائی۔ آپ 1925ء میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے والدین صدرہ بدرہ ضلع سیالکوٹ سے 1901ء میں سرگودہا کی آبادکاری کے وقت 98 شمالی آئے تھے۔ آپ کے بزرگوں نے خلافت اولیٰ میں بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ چوہدری صاحب موصوف نفیس طبع خوش اخلاق اور خوش گفتار تھے زائد یا فضول گفتگو نہ کرتے۔ طبیعت میں سادگی اور بردباری تھی۔ علاقہ میں اپنی شرافت کی وجہ سے مشہور تھے۔ محنتی انسان تھے والدین کے ساتھ رقبہ آباد کیا۔ خود ان پڑھ تھے مگر اولاد کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ اولاد کی دینی تربیت بھی بہترین انداز میں کی۔ مرحوم باجماعت نماز کے عادی، صف اول میں بیٹھنے والے اور عبادت گزار تھے۔ گھر سے ہی باوضو ہو کر وقت سے بہت پہلے بیت الذکر آجاتے اور بڑے سکون و اطمینان سے نوافل پڑھتے رہتے جب تک چلنے پھرنے کے قابل رہے باجماعت نماز سے ناغہ نہ کیا آپ کو ننگے سر نہیں دیکھا۔ بلند قامت پر سفید اجلی پگڑی باندھتے، دعا گو اور نمازی ہونے کی برکت سے ساری اولاد کو نمازی بنایا۔ بچگان کو نماز کیلئے بیت الذکر ساتھ لاتے۔ خلافت سے بہت محبت تھی۔ حضور انور کے خطبات و دیگر پروگرام توجہ سے سنتے تھے۔ مالی تحریکات میں شمولیت اور چندہ جات کی ادائیگی دلی خوشی سے کرتے۔ اولاد میں چھ بیٹے مکرم منور احمد گوندل صاحب چک 98 شمالی، مکرم ناصر احمد گوندل صاحب 98 شمالی، مکرم مظفر احمد گوندل صاحب صدر جماعت میونخ جرمنی، مکرم مبشر احمد گوندل صاحب جرمنی، مکرم محمد اقبال گوندل صاحب لندن، مکرم سجاد احمد گوندل صاحب ایڈیشنل ناظم انصار اللہ علاقہ سرگودھا، دو بیٹیاں محترمہ عزیز فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم نصر اللہ خان گوندل صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ، محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبیداللہ صاحب نمبردار چک نمبر 9 پنیار حال جرمنی اور 46 پوتے پوتیاں و نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک بیٹی محترمہ طاہرہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم ضیاء اللہ چیمہ صاحب فرانس میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی بہو محترمہ ادیبہ سجاد صاحبہ اہلیہ سجاد احمد گوندل صاحب صدر لجنہ اماء اللہ چک 98 شمالی نے لمبے عرصہ خدمت کی توفیق پائی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے، مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور اولاد کو نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ریاض احمد ملک صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ سلیمہ ناصر ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر محمود ملک صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال حال دارالصدر غربی قمر مورخہ 10 جنوری 2015ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بقضائے الٰہی بعمر 68 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ 11 جنوری 2015ء کو بعد نماز ظہر بیت القمر میں پڑھائی گئی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم زاہد حمید احمد صاحب امیر ضلع چکوال نے دعا کروائی۔ مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ آپ کے والد مکرم صوبیدار میجر ملک اللہ دتہ صاحب ایک مخلص احمدی تھے والدہ محترمہ بھی نڈر اور بہادر احمدی خاتون تھیں۔ آپ کے دادا مکرم صوبیدار فتح محمد ملک صاحب ایک نہایت مخلص احمدی اور دلیر داعی الی اللہ تھے۔ 26 مارچ 1934ء کو نمائندگان جماعت احمدیہ کے ایک وفد نے دہلی میں وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن سے ملاقات کی آپ اس وفد میں شامل تھے۔ مرحومہ کے چچا اور سسر مکرم کیپٹن عطا اللہ ظہور احمد صاحب کو قیام پاکستان کے وقت حفاظت مرکز کے سلسلہ میں خدمات کی توفیق ملی تھی۔ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ آپ پابند صوم و صلوۃ، متقیہ، غریب پرور، صابرہ اور خوش اخلاق اور خوش طبیعت کی مالک تھیں۔ لجنہ دوالمیال کی فعال رکن کی حیثیت مختلف عہدوں پر کام کیا۔ آپ اپنے چندے ہمیشہ بر وقت ادا کر دیا کرتی تھیں اور کبھی کوتاہی نہیں کی۔ روزانہ قرآنِ مجید کی تلاوت معمول سے کیا کرتی تھیں سلسلہ کے اخبارات، رسائل اور لٹریچر کا مطالعہ لازمی روزانہ کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ کا خلافت کے ساتھ بہت محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ آپ نے ایک بیٹی محترمہ عائشہ نورین ملک صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنتِ فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین۔

☆☆............☆............☆☆

دنیا کی عجیب گلیاں

اینجل پلیس، سڈنی

پرندوں کے چہچہانے کی غیر متوقع آوازیں اس بات کا اشارہ ہوتی ہیں کہ آپ وسطی سڈنی کی اینجل پلیس نامی گلی میں پہنچ گئے ہیں۔ یہاں پہنچتے ہی آپ کو اپنے سر کے اوپر 120 خالی پنجرے نظر آتے ہیں جو حیران کر دیتے ہیں۔ درحقیقت یہ پنجرے یہاں ایک گلوکار نے جنگلی حیات کی صورتحال پر توجہ کے لئے لٹکائے تھے جو اتنے مقبول ہوئے کہ انہیں مستقل جگہ مل گئی۔

بالڈوین سٹریٹ، نیوزی لینڈ

یہ دنیا کی سب سے نشیبی گلی قرار دی جاتی ہے جو نیوزی لینڈ کے شہر ڈونیڈن میں واقع ہے۔ لمبائی میں کسی فٹ بال گراؤنڈ جتنی بڑی گلی ڈھلان کی شکل میں اوپر سے نیچے آ رہی ہے اور اس پر چلنا لوگوں کو تھکا کر رکھ دیتا ہے اسی لئے یہاں 270 سیڑھیاں موجود ہیں جن پر اوپر چڑھنے کے بعد سیاحوں کی تھکن اوٹا گو بندرگاہ کے خوبصورت نظارے کو دیکھ کر اتر جاتی ہے۔

نورڈ سٹریٹ، جرمنی

بے تحاشہ لٹکے ہوئے جوتوں کے نیچے سے گزرتے ہوئے ہوسکتا ہے کہ آپ کو خوف محسوس ہو مگر جرمن قصبے فلیسن برگ کی اس گلی میں داخل ہوتے ہی آپ کو اس تجربے کا سامنا ہوتا ہے۔ یہاں سینکڑوں جوتے سر کے اوپر رسیوں پر لٹکے ہوتے ہیں اور اس حوالے سے کئی روایات مشہور ہیں۔

سانپ گلی، تائیوان

غیر ملکی سیاح تائیوان جاتے ہیں تو سانپ گلی میں جانا ضرور پسند کرتے ہیں جہاں زندہ سانپ اور ان سے بنی مصنوعات فروخت کی جاتی ہیں۔ یعنی مچھلیوں کا خون، سانپ کا قیمہ اور دیگر سمندری حیات کے اعضا سب کچھ کھلے بیچے جاتے ہیں۔

سپریئر ہوف سٹریٹ، جرمنی

اس گلی سے گزرنا دبلے پتلے افراد کا ہی کام ہے کیونکہ اسے دنیا کی سب سے پتلی گلی کہا جاتا ہے جو محض 12.2 انچ چوڑی ہے۔ اس گلی کو 1727 میں روٹ لنگن نامی شہر میں بڑے پیمانے پر آتشزدگی کے بعد تعمیر کیا گیا تھا۔

سنیک ایلی، امریکہ

دنیا میں سب سے زیادہ موڑ والی کسی جگہ کو دیکھنا ہو تو آئیووا کے علاقے برلنگٹن کی سنیک ایلی نامی گلی میں پہنچ جائیں جس میں سفر لوگوں کا ذہن گھما کر رکھ دیتا ہے۔ یہاں کے موڑ کسی سانپ کی طرح مڑے ہوئے ہیں جن کی تعداد پانچ ہے اور وہاں سے گاڑی 1100 ڈگری میں موڑنا پڑتی ہے۔

ایسٹراڈا دو بوم جیز ز، پُرتگال

پرتگالی علاقے براگا کی یہ گلی جادوئی بھی کہی جاسکتی ہے جہاں آپ اپنی گاڑی نیوٹرل گیئر میں رکھیں تو وہ اوپر پہاڑی کی جانب چڑھنے لگتی ہے۔ متعدد افراد کا ماننا ہے کہ یہاں مقناطیسی کشش گاڑیوں کو اوپر کی جانب کھینچتی ہے۔

میکلونگ مارکیٹ ریلوے، تھائی لینڈ

یہ مارکیٹ بھی ہے، ریلوے لائن بھی اور گلی بھی یہاں ایک لمحہ پہلے ٹھیلوں پر دکاندار لوگوں کو سبزیاں و پھل تھیلوں میں دے رہے ہوتے ہیں تو دوسرے لمحے وہاں ٹرین کی سیٹی بجتی ہے اور ٹھیلے ہٹنا شروع ہو جاتے ہیں اور خریدار ٹریک سے باہر نکل کر کناروں میں دبک جاتے ہیں پھر ٹرین پوری رفتار سے اس ٹریک سے گزرتی ہے۔ مگر جیسے ہی ٹرین گزرتی ہے چہل پہل پھر سے ایسے شروع ہو جاتی ہے جیسے وہاں سے کبھی ٹرین گزری ہی نہ ہو۔

ریوکوسنا، کینیڈا

کیا آپ نے کبھی ایسی گلی دیکھی ہے جس کے ایک سے دوسرے کنارے پر پہنچ کر معلوم ہو کہ آپ دوسرے ملک میں پہنچ گئے ہیں؟ کینیڈین شہر کیوبک کی ریوکوسنا نامی گلی کینیڈا اور امریکہ کے درمیان بین الاقوامی سرحد مانی جاتی ہے۔ یہاں تو ایسا بھی ہے کہ ایک گھر کا باورچی خانہ کینیڈا اور سونے کا کمرہ امریکہ میں ہے۔ ایسے ہی یہاں واقع سینما گھر کی صورتحال ہے جس کا سٹیج کینیڈا اور داخلی دروازہ امریکی علاقے میں ہے۔

(روزنامہ دنیا 20 جنوری 2015ء)

☆......☆......☆

آگ بجھانے والا روبوٹ

امریکی بحریہ نے آگ بجھانے کی صلاحیت والا آزمائشی روبوٹ متعارف کرایا ہے۔ ''سافر'' فائر نامی فائر فائٹر روبوٹ عام انسانی قامت کے مماثل 5 فٹ 10 انچ اونچا اور 143 پونڈ وزنی دو ٹانگوں والا انسانوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر آگ بجھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس روبوٹ میں نصب انفرا ریڈ کیمروں اور لیزر کی مدد سے جہاں یہ شدید دھوئیں میں بھی آگ والے حصے کو شناخت کرتا ہے بلکہ فائر ہوز کی مدد سے فوری آگ بجھانے کی کوشش بھی کرتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 9 فروری 2015ء)

☆......☆......☆

خربوزہ مختلف امراض کے لئے اکسیر

خربوزہ مختلف بیماریوں سے حفاظت میں ایک مضبوط ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ موسم گرما کا لذیذ اور فرحت بخش پھل خربوزہ نہ صرف انسانی جسم کی نشوونما کے لئے از حد ضروری ہے بلکہ یہ مختلف بیماریوں سے حفاظت میں بھی ایک مضبوط ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔

یہ پھل 95 فیصد تک مختلف وٹامنز اور منرلز کا مجموعہ ہے۔ خربوزے میں قدرتی طور پر وٹامن اے، بی، سی کے علاوہ فاسفورس اور کیلشیم جیسے پروٹین بھی شامل ہوتے ہیں۔ ایک خربوزہ میں 15 ایم جی کیلشیم، 25 ایم جی فاسفورس، 0.5 ایم جی آئرن، 34 ایم جی وٹامن سی، 640 ایم جی وٹامن اے اور 0.03 ایم جی وٹامن بی ون ہوتا ہے۔ خربوزہ میں پانی کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے، جو نظام انہضام کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس میں شامل منرلز معدے کی تیزابیت کے خاتمہ میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

خربوزے میں شامل ایک پروٹین کینسر سے بچاؤ کی قدرتی دوائی ہے اور پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرات کو بہت حد تک کم کر دیتا ہے۔ خربوزہ کینسر کے ان بیجوں کو مار دیتا ہے جو بعد ازاں انسانی جسم پر مضبوطی سے حملہ آور ہوسکتے ہیں۔ خربوزہ میں شامل ایک خاص جزو خون کے خلیوں کو جمنے نہیں دیتا اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ چیز بعد ازاں ہارٹ اٹیک کے امکانات بڑھا دیتی ہے۔ خربوزہ جسم میں خون کی گردش کو معمول پر رکھتا ہے، جس سے ہارٹ اٹیک یا سٹروک جیسی بیماریوں کے امکانات نہایت کم ہو جاتے ہیں۔ جلدی صحت کی برقراری اور بہتری کے لئے خربوزہ نہایت عمدہ غذا ہے۔ خربوزہ میں شامل پروٹین جلد کو نہ صرف خوبصورت و ملائم بناتے ہیں بلکہ جلدی بیماریوں سے حفاظت بھی کرتے ہیں۔

(روزنامہ انصاف 17 مارچ 2015)

☆......☆......☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 2/اپریل

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2-اپریل 2015ء

5:10 am	جلسہ سالانہ یوکے
6:15 am	دینی وفقہی مسائل
8:55 am	لقاء مع العرب
1:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	الحوار المباشر Live

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
DISCOUNT MART
Parfumes, Hoisery, Facials
Cosmetics, Jewelry
@ Reasonable Prices
0343-96166699, 0333-9853345
Malik Markeet Railway Road
RABWAH

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2015-16 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

بسم اللہ فیبر کس
آ گیا جی آ گیا
لان میلہ 2015
سٹار کلاسک لان، کرینکل شفون دوپٹہ + بازو 4P ساڑھے 8 میٹر کٹنگ والیم 1، والیم 2
سٹار کلاسک لان، لان دوپٹہ + بازو 4P آٹھ میٹر کٹنگ
LPG کلاسک لان اور فینسی لان بوتیک سٹائل دستیاب ہے نیز سادہ لان کی ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ایڈریس پروپرائیٹر۔ ڈوگر برادران چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد الائیڈ بینک Ph: 0300-7716468

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815